

حق پرست ارکان پارلیمنٹرین کو پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی نشستوں پر بیٹھنے کی اجازت دی جائے،

ایم کیو ایم کے ارکان قومی اسمبلی اور سینیٹر ز کا رابطہ کمیٹی سے مطالبہ

وفاقی حکومت کی انتہائی اہم مناصب پر فائز شخصیات کو حکومت سندھ کے غیر ذمہ دارانہ اور جارحانہ رویہ کے عمل سے بار بار آگاہ کیا گیا

لیکن افسوس کہ نہ تو وفاقی حکومت نے اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس اور مثبت قدم اٹھایا اور نہ ہی حکومت سندھ کا رویہ تبدیل ہوا

لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کو حکومت سندھ کے بعض عناصر کی مکمل سرپرستی حاصل ہے

کراچی --- 9، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تمام حق پرست ارکان قومی اسمبلی اور ارکان سینیٹ نے ایم کیو ایم کی مرکزی رابطہ کمیٹی سے پر زور مطالبہ کیا ہے کہ وہ حق پرست ارکان پارلیمنٹ کو حکومت سندھ کے غیر ذمہ دارانہ رویہ پر پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی نشستوں پر بیٹھنے کی اجازت دے۔ اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی اور ارکان سینیٹ نے رابطہ کمیٹی کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کی انتہائی اہم مناصب پر فائز شخصیات کو حکومت سندھ کے غیر ذمہ دارانہ اور جارحانہ رویہ کے عمل سے بار بار آگاہ کیا گیا لیکن افسوس کہ نہ تو وفاقی حکومت نے اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس اور مثبت قدم اٹھایا اور نہ ہی حکومت سندھ کا رویہ تبدیل ہوا جبکہ اس امر سے سب ہی واقف ہیں کہ وفاقی حکومت بھی پاکستان پیپلز پارٹی کی ہے اور صوبہ سندھ میں بھی پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت قائم ہے۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی اور ارکان سینیٹ نے کہا کہ لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور دیگر جرائم پیشہ گروپوں کی جانب سے تسلسل کے ساتھ ایم کیو ایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ اور انہیں اغواء کر کے قتل کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کو حکومت سندھ کے بعض عناصر کی مکمل سرپرستی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز مورخہ 8 جنوری 2010ء کو بھی لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے پانچ کارکنوں کو اغواء کر کے قتل کر دیا ہے جبکہ اس سے ایک روز قبل لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں نے ایم کیو ایم لیاری سیکٹر یونٹ 32 کے کارکن محمد عامر ولد اسلام الدین کو اغواء کر کے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور سفاکی سے قتل کرتے ہوئے ان کا سرتن سے جدا کر دیا۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی اور ارکان سینیٹ نے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی سے پر زور مطالبہ کیا کہ وہ وفاق میں حکومتی بچوں پر بیٹھنے کے فیصلے پر نظر ثانی کرے اور حق پرست ارکان قومی اسمبلی اور ارکان سینیٹ کو پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی نشستوں پر بیٹھنے کی اجازت دے۔

کراچی میں طالبان دہشت گردوں کی موجودگی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

بلدیہ ٹاؤن میں دھماکے میں خودکش حملہ آوروں کی ہلاکت، بڑے پیمانے پر خودکش جیکٹس، اسلحہ اور بارود کی برآمدگی پر اظہار تشویش

کراچی میں بم دھماکوں، طالبان دہشت گردوں کی گرفتاری اور بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آوروں کی ہلاکت نے الطاف حسین کو سچا ثابت کر دیا

کراچی اور اس کے شہریوں کو خاک و خون میں نہلانے کیلئے طالبان دہشت گرد منظم سازشی منصوبہ کے تحت دہشت گردی کی سازش کر رہے ہیں

کراچی --- 9، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن میں واقع مکان میں ہونے والے دھماکے میں خودکش حملہ آوروں کی ہلاکت، بڑے پیمانے پر خودکش جیکٹس، اسلحہ اور بارود کی برآمدگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین گزشتہ کئی برسوں سے ارباب اختیار و اقتدار اور عوام کو کراچی میں طالبان زبیشن کی سازش سے آگاہ کرتے رہے تھے لیکن اس وقت الطاف حسین کے خدشات اور انکشافات کو ارباب اختیار و اقتدار اور سیاسی جماعتوں نے قطعی سنجیدگی سے نہیں لیا اور ان انکشافات اور خدشات کو محض واویلا قرار دیا گیا تاہم کراچی کے مختلف علاقوں میں بم دھماکوں، طالبان دہشت گردوں کی گرفتاری اور بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آوروں کی ہلاکت کے پے درپے واقعات نے الطاف حسین کی تمام باتوں کو سچ ثابت کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن کے مکان میں ہونے والے دھماکے کے بعد جائے وقوعہ سے خودکش جیکٹوں، بڑی تعداد میں ہینڈ گرنیڈ اور کلاشنکوف کی برآمدگی سے یہ حقیقت صاف ظاہر ہے کہ یہ سفاک دہشت گرد کراچی میں دہشت گردی اور قتل و غارتگری کرنا چاہتے تھے اور شہریوں کو آگ و خون میں نہلانا چاہتے تھے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ناکام ہو گئی اور دہشت گرد خود ہی اپنے منطقی انجام تک پہنچ گئے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ طالبان دہشت گرد ایک منظم سازشی منصوبہ کے تحت شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کر رہے ہیں تاکہ پاکستان کے تجارتی حب اور معاشی شہر رگ کراچی میں امن و امان کی صورت حال تباہ کر کے قومی سلامتی کے

خلاف سازشی منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آروں کی ہلاکت کا واقعہ اسی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جو عناصر کراچی میں طالبان نژاد لیشن کے حوالہ سے قائد تحریک الطاف حسین کے خدشات کو محض واویلا قرار دیتے رہے ہیں اور قوم کو گمراہ کرتے آئے ہیں وہ بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آروں کی ہلاکت کے واقعہ کے بعد بھی کیا کراچی میں طالبان نژاد لیشن سے انکار کریں گے؟ رابطہ کمیٹی نے وفاقی و صوبائی حکومتوں، ریجنل زاور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں طالبان دہشت گردوں کی موجودگی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آروں کی ہلاکت کے واقعہ کی نہ صرف غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے بلکہ کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن، شیر پاؤ کالونی، سہراب گوٹھ، منگھوپیر اور دیگر علاقوں میں موجود طالبان دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے کارکنان و عوام پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے علاقوں میں 24 گھنٹے چوکیداری نظام قائم کریں، اپنے علاقوں میں مشکوک افراد اور نئے کرائے داروں پر کڑی نظر رکھیں اور مشکوک افراد کی اطلاع فوری طور پر مقامی پولیس و انتظامیہ کو دیں۔ رابطہ کمیٹی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں برسوں سے آباد پرامن پختون بھائیوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھیں، مشکوک افراد کو کرائے پر مکان دینے کے عمل کی حوصلہ شکنی کریں اور کراچی میں دہشت گردوں کے گھناؤنے مقاصد کو ناکام بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی اور چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری ایم کیو ایم کے کارکنان اور

ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ اور سفاکانہ قتل کی وارداتوں کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، رابطہ کمیٹی

ٹارگٹ کلنگ میں ملوث حقیقی دہشت گرد، جرائم پیشہ منشیات فروشوں، لینڈ مافیا اور لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی

متعدد بار ثبوت کے ساتھ نشاندہی کے باوجود حکومت کی جانب سے کوئی نوٹس نہیں لیا

صوبائی حکومت کی خاموشی کراچی کے شہریوں کیلئے لمحہ فکریہ اور ارباب اختیار کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے

کراچی۔۔۔ 9 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں جرائم پیشہ منشیات فروشوں، لینڈ مافیا، حقیقی دہشت گردوں اور لیاری گینگ وار میں ملوث درندہ صفت سفاک مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں اغواء، ہیمنہ تشدد اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ایم کیو ایم کے کارکنوں کی شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ٹارگٹ کلنگ و تشدد کے حالیہ واقعات میں ایم کیو ایم لیاری سیکٹر کے کارکن محمد عامر شہید، ایم کیو ایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد نعیم شہید، ایم کیو ایم سیٹلر کے کارکن خیر البشر شہید، ایم کیو ایم لائنز ایریا سیکٹر کے کارکن منور شہید اور ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن مستحسن زیدی شہید کی شہادت کافی الفور نوٹس لیا جائے اور اغواء اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث جرائم پیشہ منشیات فروشوں، لینڈ مافیا اور لیاری گینگ وار کے سفاک دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے اور شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لیاری گینگ وار میں ملوث مسلح دہشت گردوں نے کراچی کے کئی علاقوں میں ایم کیو ایم کے معصوم و بے گناہ کارکنوں اور ہمدردوں کے خون سے ہولی کھیلی ہے اور کارکنوں اور ہمدردوں کو اغوا کر کے جس طرح ہیمنہ تشدد کا نشانہ بنایا ہے اور ٹارگٹ کلنگ کی ہے اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیو ایم کے 76 سے زائد کارکنان اور متعدد ہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جا چکا ہے جبکہ ایم کیو ایم کی جانب سے ٹارگٹ کلنگ میں ملوث حقیقی دہشت گردوں، جرائم پیشہ منشیات فروشوں، لینڈ مافیا اور لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور ان کی آماجگاہوں کی متعدد بار ثبوت کے ساتھ نشاندہی کے باوجود حکومت کی جانب سے کوئی نوٹس نہیں لیا گیا اور تاحال کسی ایک بھی دہشت گرد گرفتاری دیکھنے میں نہیں آئی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ بعض افراد کی مکمل دہشت گردوں کو سرپرستی حاصل ہے اور اسی سرپرستی کی بناء پر وہ کراچی میں حالات خراب کر رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے دہشت گردوں کی حکومت سرپرستی کراچی کے شہریوں کیلئے لمحہ فکریہ اور ارباب اختیار کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ رابطہ کمیٹی نے شہید کارکنوں اور ہمدردوں کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کارکنوں و ہمدردوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ رابطہ کمیٹی نے وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی اور چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیو ایم کے کارکنان اور ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ اور سفاکانہ قتل کی وارداتوں کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور ان واقعات میں ملوث جرائم پیشہ منشیات فروشوں، لینڈ مافیا، حقیقی دہشت گردوں اور لیاری گینگ وار میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے اور ان دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے عناصر کو بے نقاب کر کے ایم

کیوایم کے کارکنان اور عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ دہشت گردی اور قتل و غارتگری کے واقعات پر صبر و برداشت سے کام لیں، اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ درندہ صفت قاتل ایک دن اپنے منطقی انجام تک ضرور پہنچیں گے اور کسی صورت اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔

ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بننے والے ایم کیوایم کے کارکن خیر البشر شہید اور ہمدرد منور شہید آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک

نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست نمائندوں، ایم کیوایم کے ذمہ داران کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔9، جنوری 2010ء

گزشتہ روز لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانے والے متحدہ قومی موومنٹ کے پانچ کارکنان و ہمدردوں میں سے کیمڑی سیکٹر کے کارکن خیر البشر شہید اور ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر کے ہمدرد منور شہید کو ہزاروں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ خیر البشر شہید کی نماز جنازہ بابری مسجد محمدی کالونی کیمڑی میں ادا کی گئی اور شہید کو ابراہیم حیدری کے علی اکبر شاہ گوٹھ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا، شہید کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی عامر معین پیرزادہ، کورنگی ٹاؤن کے ناظم عارف خان ایڈووکیٹ، کراچی مضافاتی کمیٹی کے ذمہ داران فرخ اعظم، عارف حیدر، سابق رکن سندھ اسمبلی یوسف منیر شیخ، کیمڑی سیکٹر کمیٹی کے ارکان، علاقائی یونٹس کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بننے والے ایم کیوایم لائنز ایریا کے ہمدرد منور شہید کو کورنگی نمبر 1 کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا اس سے قبل شہید کی نماز جنازہ حنیف مسجد لائنز ایریا میں ادا کی گئی، نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر، رشید گوڈیل، نائب ٹاؤن ناظم ضیاء جمال، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، لائنز ایریا اور کورنگی سیکٹر کمیٹی کے ارکان، علاقائی یونٹس کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر رابطہ کمیٹی کے ارکان کا جسٹس خلیل الرحمن رمہ کی اہلیہ کی وفات پر گھر جا کر تعزیت

لاہور۔۔۔9، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یار خان، افتخار اکبر رندھاوا اور ڈاکٹر علی حسین نے ایم کیوایم کی لیگل ایڈ کمیٹی کے رکن مبین قاضی ایڈووکیٹ کے ہمراہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے سینئر جج جسٹس خلیل الرحمن رمہ کی اہلیہ قرۃ العین کی انتقال پر ان کے گھر پر جا کر مرحومہ کی مغفرت کیلئے فاتحہ خوانی کی اور جسٹس خلیل الرحمن رمہ سمیت تمام سوگوار لواحقین سے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت اور گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی قطر اسپتال یونٹ کے کارکن ڈاکٹر پرویز عالم کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔9، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی میڈیکل ایڈ کمیٹی قطر اسپتال یونٹ کے کارکن ڈاکٹر پرویز عالم کی علالت کے باعث انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ہے اور کہا ہے کہ میں اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر پرویز عالم مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (آمین)

ایم کیو ایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔9 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی قطر اسپتال یونٹ کے کارکن ڈاکٹر پرویز عالم، ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے ڈی اے لیاری ڈیلو پمنٹ اتھارٹی یونٹ کے جوائنٹ یونٹ انچارج ولایت علی کے بھائی مہتاب علی، ایم کیو ایم گڈ اپ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن عبدالطیف کی والدہ طاوی بیگم، ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 71 کے کارکن عزیز احمد کی والدہ مختار بیگم، کورنگی سیکٹر یونٹ 69 کے کارکن سعید احمد کے والد بشیر احمد، کورنگی سیکٹر یونٹ 71 کے کارکنان قمر الدین، نسیم، کامران قمر کی والدہ جمیلہ خاتون، ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 159 کے کارکن مرزا نعمان بیگ کے والد مرزا شفیق بیگ، لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 165 شعبہ خواتین کی کارکن سیمہ طارق کے والد محمد سلمان، لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 162 کے کارکن خالد خورشید جمال والدہ عقیلہ خورشید، ایم کیو ایم نیوکراچی سیکٹر یونٹ 138 کے کارکن ناظم الدین کی والدہ ثمر سلطان، ایم کیو ایم مہمان پاکستان اوور سیز سعودی عرب کے کارکن مختار علی کی ہمشیرہ ملکہ بیگم اور ایم کیو ایم شکار پور زون سیکٹر A کے کارکن شبیر احمد قریشی کے والد بشیر احمد قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (آمین)

